رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

قادیان

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر:- غلام نبی

The DAILY ALFAZL QADIAN.

پرنٹر پبلشر

تار کا پتہ الفضل قادیان

رجسٹرڈ ایل ۸۳۵

قیمت ششماہی اندرون ہند ۔ قیمت ششماہی بیرون ہند ۹

فہرست مضامین

صدر آل انڈیا نیشنل لیگ کی تقریر۔ صہ ۳

مباہلہ کے متعلق احرار کی دیانت گری

مولوی روشن صہ ۷

مولوی عطاء اللہ صاحب اور ان کے ساتھیوں سے ایک علمی مطالبہ صہ ۸

اشتہارات ۹

خبریں ۔ صہ ۱۲

جلد ۲۳	مورخہ ۱۴ شعبان سنہ ۱۳۵۴ھ	یوم سہ شنبہ	مطابق ۱۲ نومبر سنہ ۱۹۳۵ء	نمبر ۱۱۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۰ نومبر ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کی صحت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کو چند دنوں سے بخار ہے اور جسم میں درد کی وجہ سے تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب خدا کے فضل سے روبصحت ہیں۔

نیشنل لیگ کور قادیان کی ٹریننگ آج سے شروع ہو گئی۔ سات بجے صبح ساڑھے پانچسو کے قریب نیشنل لیگ کور تعلیم الاسلام ہائی سکول کی گراؤنڈ میں جمع ہوئے۔ اور انہیں پہلا مارچ کرایا گیا۔ تمام لوگ مارچ کرتے ہوئے احمدیہ چوک میں پہنچے۔ اور وہاں سے بڑے بازار میں سے ہوتے ہوئے ریتی چھلہ میں جمع ہوئے۔ جہاں شیخ بشیر احمد صاحب بی اے ایل ایل بی۔ صدر آل انڈیا نیشنل لیگ نے مختصر سی تقریر کی۔ اور صدر نیشنل لیگ قادیان نے بعض فوری احکام دئیے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اشاعت احمدیت کیلئے آسمان پر غیر معمولی جوش ہے

فرمایا۔" فتنہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک فتنہ رحمت ہوتا ہے۔ اور ایک فتنہ لعنت وہ فتنہ جس سے شر بڑھے۔ اور فساد پھیلے لعنت کا موجب ہوتا ہے۔ مگر انبیاء علیہم السلام کے فتنہ سے یہ ہوتا ہے۔ کہ آخر خدا تعالیٰ سعیدوں کو نکال لاتا ہے۔ اور ان کی ایک پاک جماعت طیار کرتا ہے۔ یہ سعید کسی معجزہ سے برگزیدہ ہو کر نہیں آتے۔ بلکہ مامور میں ایک کشش ہوتی ہے۔ جو سعیدوں کو کھینچتی ہے۔ آج کل ہمارے سلسلہ کے خلاف بھی ایک عام جوش پھیل گیا ہے۔ یہاں تک کہ بعض رافضیوں سے بڑھ کر لعنت کرتے۔ اور گالیاں دیتے ہیں۔ اور وہ اس کو عبادت سمجھتے ہیں۔ مگر ایک قوم خدا نے طیار کی ہے۔ جو اپنے اخلاص اور یقین میں یہاں تک پہونچی ہوئی ہے۔ کہ اس راہ میں ان کا جان و مال حاضر ہے۔ ہم تو شرمندہ ہیں۔ کہ ہم سے اس راہ میں کوشش نہیں ہوئی۔ خود خدا تعالیٰ نے ترقی کی راہیں کھول دی ہیں۔ اور وہ لوگوں کو ہدایت کر رہا ہے۔ اور یہ اسی کا کام ہے۔ آسمان پر اس قدر جوش ہے۔ جو ہماری سمجھ میں نہیں آ سکتا!"

(الحکم ۱۷ ۔ نومبر ۱۹۰۲ء)

جماعت احمدیہ کی سالانہ جلسہ کی شان و شوکت بڑھانے کیلئے تیاری

جلسہ سالانہ ۲۵-۲۶-۲۷ر دسمبر کو ہوگا

اس سال خدا تعالےٰ کے فضل کے ماتحت جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ ۲۵-۲۶-۲۷ر دسمبر کو ہوگا۔ دور و نزدیک کے احباب کو ابھی سے اس میں شمولیت کی تیاری کا فکر کرنا چاہیئے۔ اور نہ صرف خود اس بابرکت تقریب کے فیوض سے بہرہ اندوز ہونا چاہیئے۔ بلکہ دوسرے اصحاب کو بھی اپنے ساتھ لانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

یہ سال جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک خاص سال شمار ہوگا۔ کیونکہ اس کے دوران میں احرار کی شرارتیں اور اشتعال انگیزیاں انتہا کو پہونچ گئیں اور انہوں نے بعض حکام اور دوسری طاقتوں سے امداد حاصل کرکے جماعت احمدیہ کے استیصال کے لئے ہر ممکن کوشش کی۔ جماعت احمدیہ کو اپنے سالانہ اجتماع کی شان و شوکت کو پہلے سے بھی بڑھا کر دکھا دینا چاہیئے۔ کہ معاندین کی مخالفانہ سرگرمیاں ان کے جوش و اخلاص میں اضافہ کا موجب ہوئی ہیں۔ اور اس کی یہی صورت ہے۔ کہ احباب پہلے سے بہت زیادہ تعداد میں شریک جلسہ ہوں

تازہ خطبہ نمبر کے متعلق نہایت ضروری اعلان

کل کے پرچہ میں جو خطبہ نمبر ہوگا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا وہ عظیم الشان خطبہ شائع ہوگا جس کا ذکر گزشتہ پرچہ میں کیا گیا ہے۔ اس کا ایک ایک لفظ ہر احمدی کے لئے پڑھنا یا سننا نہایت ضروری ہے۔ یہ اعلان پڑھتے ہی اخبار "الفضل" کے ایجنٹ صاحبان بذریعہ تار اطلاع دیں۔ کہ انہیں اس خطبہ کی کس قدر کاپیاں بھیجی جائیں۔ اور دوسرے اصحاب بذریعہ تحریر اس کی متعدد کاپیاں منگا کر مقامی احمدیوں میں تقسیم کریں حتیٰ کہ عورتوں اور بچوں کو بھی اس کا لفظ لفظ پڑھائیں ؛

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

۶ر نومبر سے ۱۱ر نومبر ۱۹۳۵ء تک بیعت کرنے والوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے

نمبر			نمبر	
	دستی بیعت		۶	زیتون النساء صاحبہ زوجہ ماسٹر حفیظ اللہ صاحب احمدی۔ ضلع ہزارہ
۱	بشیر احمد صاحب	ضلع سیالکوٹ	۷	سید احمد شاہ صاحب ضلع کیمل پور
۲	شبیر محمد صاحب	"	۸	زیتون صاحبہ اہلیہ سید احمد شاہ صاحب "
۳	کریم بخش صاحب نمبردار	ریاست جموں	۹	چوہدری محمد عبد اللہ صاحب ضلع لائلپور
	تحریری بیعت		۱۰	کیشو صاحبہ اہلیہ محمد ہاشم صاحب ہوتی مردان
۴	نذیر احمد صاحب	بنگال	۱۱	فتح بی بی صاحبہ زوجہ مظفر خان صاحب اپر برما
۵	محمد خان صاحب	ضلع گجرات		

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے

حسب معمول سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کے لئے اس دفعہ نظارت دعوۃ و تبلیغ نے ۲۴ر نومبر بروز اتوار مقرر کیا ہے۔ اور حسب ذیل مضامین رکھے ہیں۔ جن پر لیکچر دیئے جائینگے۔

۱- رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صبر دشمنوں کی اذیتوں کے مقابلہ میں ؛

۲- یتامیٰ کے ساتھ حسن سلوک۔ اور اس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تاکید ؛

ابھی سے احباب کو ان مضامین کے متعلق تیاری شروع کر دینی چاہیئے ؛

جماعت احمدیہ امرتسر کا جلسہ ملتوی

گذشتہ پرچہ میں اعلان کیا گیا تھا۔ کہ جماعت احمدیہ امرتسر کا سالانہ جلسہ ۱۲ر نومبر کو منعقد ہوگا۔ مگر بعض وجوہات سے جلسہ ملتوی کر دیا گیا ہے ؛

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

حنیفا کی سزا سشن کورٹ میں بحال رہی

ایک احراری آوارہ گرد حنیفا ابن چوہڑ گداگر کو حضرت مرزا شریف احمد صاحب پر حملہ کرنے کے جرم میں مسٹر ڈزنی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور نے جو ۹ ماہ قید بامشقت کی سزا دی تھی۔ اس کی اپیل ۹ر نومبر کو سشن جج گورداسپور کی عدالت میں پیش ہوئی۔ جو خارج ہوگئی۔ اور سزا بحال رہی ؛

درخواست دعا

خواجہ محمد شریف صاحب فیروز پور کی والدہ صاحبہ۔ جناب دوست محمد خان صاحب ایم۔ اے کا ننگا بچہ احمد اعجاز قمر اور ان کے بھائی کے دو بچے نیز محمد امیر صاحب بھاکا بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ خود اور ان کی دو ہمشیرگان بیمار ہیں۔ احباب انکے لئے دعائے صحت فرمائیں

یوم تحریک جدید کے متعلق احباب سے گزارش

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۸ر نومبر ۱۹۳۵ء میں اعلان فرمایا ہے۔ کہ تمام احمدی جماعتیں یکم دسمبر ۱۹۳۵ء بروز اتوار اپنی اپنی جگہ جلسے کریں اور گزشتہ خطبات سے تحریک جدید کے متعلق جملہ مطالبات کو ازسرنو جماعت کے سامنے پیش کرکے احباب جماعت سے دوبارہ ان پر کاربند رہنے کا نیا عہد لیں۔ سادہ زندگی سے متعلق جملہ مطالبات کی طرف بھی خاص طور پر توجہ دلائی جائے۔ اور جن دوستوں نے ابھی تک چندہ تحریک جدید ادا نہیں کیا۔ ان کو فوری ادائیگی کے لئے تحریک کی جائے۔ امید ہے۔ کہ ذمہ دار کارکنان جماعت ہائے احمدیہ ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع کر دینگے ؛

(انچارج تحریک جدید قادیان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۴ شعبان ۱۳۵۴ھ

صدر آل انڈیا نیشنل لیگ لاہور کی تقریر نیشنل لیگ قادیان کے ایک غیر معمولی جلسہ میں

جماعت احمدیہ کے خلاف احرار کی فتنہ انگیز تیاریوں کے متعلق ممبران نیشنل لیگ کو اہم ہدایات

دشمن ہمارے مقدس پیشواؤں اور مقدس مقامات کی تحقیر ہماری لاشوں پر سے گزر کر ہی کر سکتے ہیں

مقامات مقدسہ اور جماعت احمدیہ کی محترم ہستیوں کی عزت کی حفاظت کیلئے بلانے پر ہر احمدی جس تک اطلاع پہنچے لبیک کہتا ہوا قادیان آجائے

قادیان ۱۰- نومبر - ۹- نومبر بعد نماز عشاء مسجد اقصےٰ میں نیشنل لیگ قادیان کا ایک عظیم الشان اجلاس زیر صدارت جناب شیخ بشیر احمد صاحب بی اے - ایل ایل - بی صدر آل انڈیا نیشنل لیگ لاہور منعقد ہوا۔

شیخ محمود احمد صاحب عرفانی صدر نیشنل لیگ قادیان نے جناب صدر اور ان کے لیکچر کا ذکر حسب ذیل مختصر الفاظ میں کیا:-

حضرات ہماری خوش قسمتی ہے - کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے جس انسان کو جماعت احمدیہ کے سیاسی امور کی گتھی سلجھانے کی اجازت بخشی ہے - وہ اس وقت یہاں موجود ہے - ہندوستان کے اندر مختلف سیاسی حرکتیں پائی جاتی ہیں - اور خود ہماری جماعت جن سیاسی دشوار گزار مراحل میں سے گزر رہی ہے - ہم انہیں اچھی طرح سے سمجھتے ہیں - ایسے وقت میں ایسے انسان کی ضرورت تھی - جو تمام سیاسی معاملات سے خواہ وہ ہندوستان میں ہوں - یا ہندوستان سے باہر - واقف ہو - قانون کا ماہر ہو سلسلہ کی روایات کو جاننے والا ہو - اخلاص - اور فداکاری کا جذبہ رکھتا ہو - یہ سعادت جناب شیخ بشیر احمد صاحب کے حصہ میں آئی ہے جناب شیخ صاحب سلسلۂ احمدیہ کی سیاسی تحریکوں کے لیڈر ہیں - ہندوستان کے اندر سیاسیات میں جو تبدیلی سلسلۂ احمدیہ کے ذریعہ ہوگی - اس کا سب سے پہلا سہرا جناب شیخ صاحب کے سر ہوگا - ان کی آج کی تقریر اپنے اندر بہت بڑی اہمیت رکھتی ہے - اس لئے کہ سیاسی کاموں کا زینہ آچکا ہے - اور ضرورت ہے - کہ ہم اپنے قدم اٹھانے کے لئے تیار ہو جائیں - میں جناب شیخ صاحب سے درخواست کرتا ہوں - کہ ہمیں ضروری امور کے متعلق اپنے خیالات سے آگاہ کریں - اس کے بعد جناب شیخ بشیر احمد صاحب نے حسب ذیل تقریر کی:-

جناب شیخ بشیر احمد صاحب کی تقریر

معزز حاضرین! یہ میرے لئے فخر کا مقام ہے - کہ آج میں آپ کے سامنے اپنے خیالات کے اظہار کے لئے کھڑا ہوا ہوں - گو شیخ صاحب نے جس رنگ میں آپ سے میرا تعارف کرایا ہے - وہ میرے لئے باعث ندامت ہے - کیونکہ میں اس کا اہل نہیں ہوں - لیکن مجھے خدا تعالےٰ پر کامل بھروسہ ہے - کہ وہ مجھے اس عظیم الشان کام کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے گا - جو بحیثیت صدر آل انڈیا نیشنل لیگ میرے سپرد کیا گیا ہے -

ہم ضرور کامیاب ہونگے

اس میں شک نہیں - کہ ہم بہت تھوڑے ہیں - ہمارے پاس ظاہری سامان نہیں - اور ہمارے مقابلہ میں جو لوگ ہیں - ان کی بہت بڑی تعداد ہے - اور انہیں اپنے ساز و سامان پر بڑا ناز ہے - لیکن ہم اس یقین سے لبریز ہیں کہ آخر خدا تعالےٰ کے فضل سے ہم ہی کامیاب ہونگے - اور کوئی طاقت ہمیں اس کامیابی سے جو ہمارے لئے مقدر ہے - روک نہیں سکتی بے شک ہم ضعیف ہیں - کمزور ہیں - قلیل التعداد ہیں لیکن خدا تعالےٰ کی تائید چونکہ ہمارے ساتھ ہے - اس لئے کوئی چیز ہمیں اپنے مقصد میں ناکام نہیں کر سکتی - اگرچہ میں ہیچ ہوں - لیکن وہ مقصد جس کو لے کر میں کھڑا ہوا ہوں - مجھے یقین ہے - کہ اس کی تکمیل میں ضرور خدا تعالیٰ کی تائید حاصل ہوگی - اور خدا تعالےٰ کے فضل پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے میں پورے وثوق سے کہتا ہوں - کہ عنقریب آپ دیکھ لیں گے - کہ ہندوستان میں سیاست کا جو صحیح مسلک قائم ہوگا - وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ذریعہ سے ہی قائم کیا جائے گا:

ہم حکومت کے خوشامدی نہیں -

دشمن کہا کرتے تھے - جماعت احمدیہ حکومت کی خوشامدی جماعت ہے - اور احمدی انگریزوں کے جاسوس ہیں - لیکن ہم جانتے ہیں - کہ جماعت احمدیہ کا مسلک وفاداری اور پابندی قانون اس لئے نہیں - کہ وہ حکومت سے ڈرتی ہے - اور اس کی خوشامد کرتی ہے بلکہ اس وجہ سے ہے - کہ اللہ تعالےٰ کا یہی حکم ہے - ہم حکومتِ وقت کے قوانین کی پابندی اس لئے کرتے ہیں - کہ اسلام کی یہی تعلیم ہے - اور ہم اسلام کے احکام پر عمل کر کے خدا تعالےٰ کی اطاعت کرنے والے ہیں - کیونکہ وہ ہم سے چاہتا ہے - کہ حکومتِ وقت کی فرمانبرداری کی جائے - مگر دنیا دار لوگوں نے سمجھ لیا - کہ ہم خوشامدی ہیں - ہم نے ان کو بہتیرا سمجھانا چاہا - کہ ہم حکومت سے ڈر کر اس کی خوشامد کرنے والے نہیں - ہم سلطنت برطانیہ کی وسعت سے خائف نہیں - بلکہ ہم اس کی اس لئے اطاعت کرتے ہیں - کہ ہمارا خدا ہم سے چاہتا ہے کہ جس حکومت میں ہم رہیں - اس کی اطاعت کریں لیکن لوگ ہمارے اس نظریہ کو نہ سمجھ سکے ۔

ایک بلند پایہ اصل کا اظہار

ہر ایک کا اپنا اپنا ذوق ہوتا ہے - میں سمجھتا ہوں - اگرچہ حکومت کے بعض افسروں سے نادانی ہوئی جبکہ گزشتہ سال حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو ایک نوٹس دیا گیا -

جو عام طور پر ایک ایسے قانون کے ماتحت دیا جاتا ہے جس کا مقصد بغاوت کی تحریکوں کو دبانا ہے۔ لیکن حکومت کا یہ فعل بھی ہماری تقویت اور ہمارے ایک بلند پایہ عمل کے اظہار کا موجب ہوا۔ اور وہ یہ کہ ہم حکومت کی وسعت۔ اقتدار سے خائف نہیں ہم ہر ایک کو اس کی غلطی سے متنبہ کر دیتے ہیں۔ خواہ غلطی کرنے والی حکومت ہو۔ یا کوئی اور۔ چنانچہ ہم نے اس موقعہ پر کھلے الفاظ میں حکومت سے کہدیا کہ یہ تمہاری غلطی ہے۔ اور تمہیں اس قسم کی غلطی کے ارتکاب سے احتراز کرنا چاہیئے اس میں شک نہیں۔ کہ حکومت نے ہمارے مشورہ کی قدر نہ کی۔ اور ہمارے مشورے کو اس نے اپنے مفروضہ وقار کے خیال سے ٹھکرا دیا۔ اور یہ نہ سوچا کہ حکومت کا وقار اسی میں ہے کہ غلطی کو تسلیم کر لیا جائے۔ لیکن ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا۔ اور کھلے طور پر ادا کر دیا۔

اس کے بعد واقعات رونما ہوئے۔ اور ان کے مقابلہ میں جماعت نے اپنے امام اور راہنما حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کے ماتحت جو رویہ اختیار کیا۔ اس سے آپ صاحبان خوب واقف ہیں۔ ہمارا نظریہ اب بھی یہی ہے ہم ثابت کر دیں کہ ہم دنیا کی کسی طاقت سے خائف نہیں۔ اور ہر غلطی کرنے والے کو خواہ وہ حکومت ہو۔ ہم بلا خوف لومۃ لائم اس کی غلطی سے آگاہ کر دیتے ہیں۔

سیاسیات کے متعلق صحیح نظریہ

حالات نے ہمیں مجبور کر دیا ہے۔ کہ ہم سیاسیات کے متعلق صحیح اسلامی نظریہ کو باقی تمام باطل نظریوں سے فائق ثابت کر کے دکھائیں۔ اور لوگوں کو دعوت دیں کہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے وہ صحیح رستہ اختیار کریں۔ عام طور پر لوگ آج تک یہی سمجھتے ہیں۔ کہ سیاسیات میں قانون شکنی اور سول نافرمانی ہی کامیاب حربہ ہے۔ اور وہ اس نظریہ پر عمل بھی کرتے رہے ہیں۔ لیکن اب اللہ تعالےٰ نے ہمیں یہ موقعہ دیا ہے۔ کہ ہم سیاسیات کے متعلق دنیا پر ثابت کر دیں کہ اس بارے میں شریعت حقہ اسلامیہ ہی ایک صحیح نظریہ پیش کرتی ہے۔

ہمارا کام

یہ ہے وہ کام جو آپ کے سپرد ہوا ہے اور یہ ایک عظیم الشان کام ہے۔ آج احمدیت کی مخالفت مذہبی اختلافات کی وجہ سے نہیں کی جا رہی۔ بلکہ اس کی بناء سیاسیات پر ہے اب ہمارا یہ بھی کام ہے۔ کہ ہم عملاً دنیا کو یہ تسلیم کرا دیں۔ کہ سیاسیات کے متعلق احمدیت کا نظریہ ہی صحیح اور کامل ہے۔ اور اسی پر چل کر انسان اپنے صحیح مقصد کو حاصل کر سکتا ہے

آپ یہ مت خیال کریں۔ کہ اس طرح ہم دوسرے دینی مقاصد کو نظر انداز کر رہے ہیں یا تبلیغ اسلام کو چھوڑ رہے ہیں۔ ہرگز نہیں ہمارے تمام کام خدا تعالےٰ کے فضل سے پہلو بہ پہلو چلیں گے۔ اور ایک کام کی وجہ سے دوسرے کاموں میں ہرگز کمی نہ آئے گی۔ میں پورے یقین سے کہتا ہوں۔ کہ اگر آپ پوری طرح تمام غفلتیں دور کر کے دل و جان سے اس کام میں منہمک ہو جائیں۔ تو دنیا دیکھ لے گی۔ کہ ہم شریعت کی حدود میں رہتے ہوئے کس عمدگی سے اپنے حقوق حاصل کر سکتے ہیں۔ اور اپنی شکایات کو رفع کرا سکتے ہیں۔

احرار کی قادیان میں بے حد اشتعال انگیز تقریریں

اب میں آپ کے سامنے چند وہ باتیں پیش کرتا ہوں۔ جو آج کے اجلاس کی اہم اغراض میں سے ہیں۔ آپ جانتے ہیں۔ کہ اکتوبر ۱۹۳۴ء میں پنجاب کی ایک شوریدہ سر اور فتنہ پرداز جماعت نے جسے احرار کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے قادیان کی مقدس سرزمین میں ایک کانفرنس منعقد کی تھی۔ احرار یہاں آئے اور انہوں نے تقریریں کیں۔ ان کی تقریریں کیا تھیں۔ ان کا طرز تکلم کیا تھا۔ میں جب بھی ان تقریروں کا خیال دل میں لاتا ہوں۔ اور ان الفاظ کا جو احرار نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق کہے تصور کرتا ہوں۔ میرا جسم تھرتھرا اٹھتا ہے۔ اور میں نہیں سمجھتا۔ کہ ہم میں سے کوئی ایسا شخص ہو سکتا ہے جس کا ان الفاظ کے تصور سے خون نہ کھولنے لگ جاتا ہو۔ میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ ان ہستیوں کے متعلق جن پر ہماری جانیں ہمارے عزیز و اقارب ہمارے مال اور ہماری روحیں فدا ہیں۔ اس قسم کے دل آزار اور حد درجہ اشتعال انگیز الفاظ کا استعمال کرنا ہمارے لئے قطعاً ناقابل برداشت تھا۔ لیکن ہم نے ان تمام باتوں کو سنا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد کی تعمیل میں کہ ہر قسم کا ظلم صبر اور استقلال سے برداشت کرو۔ ماریں کھاؤ۔ مگر ہاتھ نہ اٹھاؤ گالیاں سنو۔ مگر زبان نہ ہلاؤ۔ خون کے گھونٹ پی کر صبر کیا۔ مگر کیا کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ ان حالات میں حکومت نے اپنے اس فرض کو جو اس پر ایک مہذب اور عادل حکومت ہونے کی حیثیت سے عائد ہوتا ہے ادا کر دیا۔ ہم نے دیکھا کہ حکومت اپنے فرض کی سرانجام دہی سے صریح طور پر قاصر رہی۔ اگر وہ بات وہیں ختم ہو جاتی۔ اور احرار اپنی شرارتوں سے باز آ جاتے۔ تو کہہ سکتے تھے کہ احرار سے وہ حرکات دیوانگی کی حالت میں ہوئیں۔ لیکن ہم دیکھتے ہیں۔ کہ معاملہ وہیں ختم نہیں ہو گیا۔ ہر وہ شخص جو احراری اخباروں کو پڑھتا ہے۔ جانتا ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں جاتا۔ جبکہ ان کے صفحے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے خلاف نہایت اشتعال انگیز اور دل آزار الفاظ سے پر نہیں ہوتے۔ ان کے حد درجہ دل آزار الفاظ سے طبیعت اسقدر مشتعل ہوتی ہے۔ کہ الفاظ اس کی کیفیت بیان کرنے سے قاصر ہیں۔ ہر روز اخبار مجاہد میں ثابت کیا جاتا ہے۔ بیہودہ طریق پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف گندہ دہانی کیجاتی ہے۔ اور آپ کے خلاف اس طریق پر افترا پردازی کیجاتی ہے۔ کہ اسے دیکھ کر سینہ شق اور جگر پاش پاش ہو جاتا ہے۔

حکومت کی غفلت شعاری کی وجہ

اس کے متعلق سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ کیا موجودہ قانون میں کوئی ایسی دفعہ نہیں جو احرار کی اس فتنہ انگیزی کا انسداد کر سکے کیا حکومت کا قانون شل ہو چکا ہے۔ میں ایک قانون دان کی حیثیت سے کہتا ہوں۔ کہ قانون میں ایسی دفعات ہیں جن کے رو سے ان شرارتوں کو روکا جا سکتا ہے۔ اور حکومت چاہے تو یہ سلسلہ رک سکتا ہے۔ آج حکومت کیوں غافل ہے۔ کیوں اس کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی۔ کیا آپ نے کبھی اس بات کے سمجھنے کی کوشش کی۔ آج وہی باتیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف منسوب کی جاتی ہیں۔ کسی ایسے مذہبی پیشوا کی طرف منسوب ہوتیں جس کے پیروؤں کی اکثریت ہوتی۔ تو میں یقین سے کہتا ہوں۔ کہ حکومت کی مشینری بہت جلد حرکت میں آ جاتی ہوتی۔ گورنمنٹ کبھی ان باتوں کو نظر انداز نہیں کر سکتی۔ جن کا تعلق اکثریت سے ہو۔ مگر ہمارے متعلق ایک عرصہ سے نہایت دل آزار گالیوں کا بازار گرم ہے۔ اور کمینہ سے کمینہ طریقوں سے ہماری دل آزاری کی جاتی ہے۔ لیکن حکومت ہے کہ ٹس سے مس نہیں ہوتی۔ اور اب معلوم ہوتا ہے کہ حکومت کے ہاتھ پاؤں شل ہو چکے ہیں۔ جمہوریت کو لوگ رحمت قرار دیتے ہیں۔ لیکن اگر جمہوریت اسی کا نام ہے۔ تو اس پر جتنی لعنت کی جائے کم ہے۔

کوئی وجہ نہیں کہ ہم انصاف نہ حاصل کر سکیں

لیکن سوال یہ ہے کہ اگر حکومت اپنے فرض کو شناخت نہیں کرتی۔ اور ہمارے متعلق کانوں میں روئی ٹھونسے پڑی ہے۔ تو کیا آپ لوگ اپنے پیارے مطاع کی عزت کی جس پر ساری دنیا کی عزتیں قربان ہوں۔ حفاظت کے لئے تیار ہیں۔ (آوازیں ہم تیار ہیں) کیا احرار کی ان ناجائز اور دل آزار حرکتوں کو روکنے کے لئے ہمارے پاس جائز ذرائع موجود نہیں اور کیا ہمارے لئے جائز ہو گا۔ کہ اپنے ہادی اور پیشوا کی توہین دیکھ کر خاموش رہیں (آوازیں قطعاً نہیں) اس کا جواب یہی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے ہمارے لئے ایسے ذرائع رکھے ہیں۔ جو قانون کی حدود کے اندر ہیں۔ اور جن پر چلکر ہم ان شرارتوں کا انسداد کر سکتے ہیں۔ اگر آپ لوگ سستیاں ترک کر دیں۔ اور ہر قسم کی قربانی کے لئے مستعد ہو جائیں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ ہم انصاف نہ حاصل کر سکیں۔ آج میں ایسے وقت میں آپ سے مخاطب ہو رہا ہوں۔ جبکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ نے ہمیں اجازت مرحمت فرما دی ہے کہ ہم اپنا کام شروع کر سکتے ہیں۔ اور اپنے موجودہ پروگرام پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں

کیا ہر احمدی ہر ممکن قربانی کرنیکے لئے تیار ہے؟

لیکن سوال یہ ہے۔ کہ کیا ساری دنیا کے احمدی ہر ممکن قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ میں سمجھتا ہوں۔ کہ ہم میں سے ایک شخص بھی ایسا نہیں ہو گا۔ جو اپنے محبوب اور مطاع حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی عزت کی حفاظت کے لئے اپنی جان تک قربان کرنے کے لئے تیار نہیں ہو گا۔ بلاشبہ یہ درست

ہے۔ کہ ہمارا دائرہ عمل قانون کی حدود کے اندر ہوگا۔ اور ہم ذرہ بھر بھی قانون کی خلاف ورزی نہیں کرینگے۔ اور نہ ہم کسی قسم کا ظلم کرینگے۔ کیونکہ اس قسم کی باتوں کو ہم اسلام کے خلاف سمجھتے ہیں لیکن میں پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اپنے حق اور انصاف کے حصول کے لئے ہم جان تک دے دینے سے بھی قطعاً دریغ نہیں کرینگے۔ صبر اور خاموشی کی بھی ایک حد ہوا کرتی ہے لیکن ہمارا معاملہ اب صبر اور خاموشی کی حدود سے تجاوز کر چکا ہے۔ ہم یہ قطعاً برداشت نہیں کر سکتے۔ کہ ہمارے روحانی پیشوا کے متعلق نہایت ہی گندے دل آزار اور اشتعال انگیز الفاظ استعمال کئے جائیں۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے چونکہ ہمارے کاموں کی بنا تقویٰ پر ہے۔ اس لئے ہماری کامیابی یقینی ہے۔ ہمارا جوش ہنگامی نہیں۔ ہم کسی وقتی جذبہ کے ماتحت کام نہیں کرتے۔ اگر ہم اس احساس کے ساتھ عزم بالجزم کر لیں۔ کہ ہم کبھی چین کی زندگی بسر نہیں کرینگے۔ اور اس وقت تک آرام نہیں لینگے۔ جب تک یہ بات پایۂ تکمیل کو نہیں پہونچ جاتی۔ کہ نہ صرف ہماری محبوب و مطاع ہستیوں کے خلاف بلکہ ہر ایک فرقہ کے پیشوا کے خلاف ایسے دلآزار الفاظ استعمال نہیں کئے جائینگے تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ ہم اس مقصد میں کامیاب نہ ہوں۔

نیشنل لیگ قادیان کی اہمیت

آل انڈیا نیشنل لیگ کا صدر مقام لاہور ہے لیکن مرکزی نیشنل لیگ میدان عمل میں سرگرم کار ہے۔ اس لئے کہ قادیان کی مقدس سرزمین کی عزت کی حفاظت کی جائے۔ اور اگرچہ آپ کی لیگ آل انڈیا نیشنل لیگ کی ایک شاخ ہے۔ مگر پھر بھی یہ ایک مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔ اور اس لحاظ سے آپ کے فرائض کو اور زیادہ اہم بنا دیتی ہے۔ میں آپ میں سے ہر ایک سے کہوں گا۔ کہ وہ اپنے نفس کو ٹٹولے۔ اور پوچھے۔ کہ کیا وہ ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہے۔ (آوازیں۔ ہم سب تیار ہیں) بڑی سے بڑی مصیبتیں اٹھانے کیلئے تیار رہو اگر تیار ہیں۔ تو میں آپ سے اس بات کا مطالبہ کرتا ہوں۔ کہ اپنی زندگی ایسی بناؤ۔ کہ دنیا کی خواہ کس قدر تکالیف اور مشکلات تمہارے راستے میں آئیں۔ تم انہیں پرکاہ جتنی وقعت بھی نہ دیتے ہوئے انہیں نہایت خندہ پیشانی سے برداشت کرو۔ اور اگر اللہ تعالےٰ کی رضاجوئی کی راہ میں لاکھوں مصائب اٹھانی پڑیں۔ اور کروڑوں صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑے۔ تو بھی تمہارے دل میں ایک ذرہ بھر تنگی پیدا نہ ہو۔ آج وہ زمانہ نہیں۔ کہ ہم خاموش بیٹھے رہیں اور اس بات کے منتظر رہیں۔ کہ ہمیں کوئی شخص آکر بیدار کرے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے اندر ایک جنون پیدا کریں۔ اور ہر اس شخص کو جو ہمارے قریب ہو۔ اپنی طرح مجنون بنا دیں۔ اگر یہ کیفیت ہم اپنے اندر پیدا کر لیں تو کوئی طاقت نہیں۔ جو ہمیں اپنے ارادوں کو پورا کرنے سے باز رکھ سکے۔ اور ہمارے راستہ میں حائل ہو سکے۔ آپ لوگ قربانی اور ایثار کے معیار کو بلند کریں۔ اور ایسا اخلاص پیدا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ کی کامل تائید حاصل ہو جائے۔

ہم قانون کے اندر رہتے ہوتے اپنے مقاصد میں خدا تعالےٰ کے فضل سے کامیاب ہونگے کیونکہ ہمارا نظریہ خود ساختہ نہیں۔ بلکہ اللہ تعالےٰ کا قائم کردہ ہے۔ اگر خدا تعالےٰ کے احکام کے ماتحت ہم کام کریں۔ تو کامیابی یقیناً ہمارے قدم چومے گی۔

کسی کے بزرگ کی توہین نہیں ہونی چاہیئے

ہم خدا تعالےٰ کے فضل سے موجودہ فضا کو بدل کر چھوڑیں گے۔ اور اس بات کو تسلیم کرائے بغیر نہیں رہینگے۔ کہ کسی کے بزرگ کی توہین نہیں ہونی چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلاف احراری پلیٹ فارم اور پریس میں جو گندہ دہانی اور دشنام طرازی جاری ہے۔ اس کو ختم کرنے کے لئے تاوقتیکہ حکومت کا قانون حرکت میں نہیں آتا۔ نہ ہم خود چین سے بیٹھینگے۔ اور نہ حکومت کو بیٹھنے دینگے۔

احرار کا مباہلہ سے فرار اور قادیان میں اجتماع کی تیاریاں

اگرچہ حکومت کی طرف سے اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ قادیان سے آٹھ میل کے اندر اندر کوئی احرار کانفرنس منعقد نہیں کی جا سکتی۔ لیکن احرار حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی اس دعوت سے جو آپ نے احرار کی افترا پردازیوں کے جواب میں اللہ تعالےٰ سے فیصلہ چاہنے کے لئے مباہلہ کے متعلق دی۔ ناجائز فائدہ اٹھا کر گذشتہ سال کی طرح کی کانفرنس منعقد کرنے کے ارادہ سے قادیان آرہے ہیں۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعوت ایک سیدھی سادی دعوت تھی۔ اس میں کوئی کڑی شرطیں نہیں تھیں۔ آپ لوگ جانتے ہیں۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے انہیں خدا تعالےٰ سے فیصلہ طلب کرنے کی طرف متوجہ کیا تھا۔ لیکن احرار نے ایک ایسی راہ اختیار کر لی ہے۔ جو دیانت کے معیار سے بہت گری ہوئی ہے۔ اول تو انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا۔ جب خاکسار چودھری اسد اللہ خانصاحب بیرسٹر اور مولوی غلام احمد صاحب مجاہد کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مباہلہ کی شرائط طے کرنے کے لئے نمائندہ مقرر کیا۔ تو میں نے مسٹر مظہر علی صاحب سے کہا۔ کہ مجاہد میں تو آپ اعلان کرتے ہیں۔ کہ ہم مباہلہ کریں گے۔ لیکن کیا ہمارے ساتھ تصفیہ شرائط کرنے کے لئے آپ تیار ہیں۔ تو انہوں نے کہا۔ میں آپ کی باتوں کا کوئی جواب نہیں دونگا۔ ادھر تو احرار کی یہ حالت ہے۔ کہ وہ شرائط کے متعلق کوئی گفتگو کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اور ادھر ہم دیکھتے ہیں۔ کہ وہ لوگوں کو ۲۲ نومبر کے دن قادیان میں پہونچنے کی دعوت دے رہے ہیں۔ اور یہاں کا احراری ملا عنایت اللہ بھی ارد گرد کے دیہات میں کہتا پھرتا ہے۔ کہ گذشتہ سال تو صرف پچاس ہزار اشخاص کانفرنس میں قادیان آئے تھے۔ امسال ایک لاکھ آئینگے۔ ان کی غرض یہ ہے۔ کہ قادیان میں آکر فتنہ و فساد برپا کریں۔ اگر حکومت اپنے قانون کا صحیح رنگ میں استعمال کرے۔ تو میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ وہ قادیان کی سرزمین کو فتنہ و فساد کی آماجگاہ نہیں بننے دیگی۔

ہر ایک احمدی کا فرض

اگر احرار ان بد ارادوں سے قادیان آنا چاہتے ہیں۔ تو اس صورت میں نیشنل لیگ کا جو فرض ہونا چاہئے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ کوئی احمدی بھی اس فرض سے غافل نہیں ہوگا۔ اور ہر احمدی یہ کہدینا اپنا فرض سمجھیگا کہ احرار قادیان کے مقامات مقدسہ تک توہین کی نیت سے صرف ہمارے خون میں سے گذر کر اور ہماری لاشوں کو روندکر ہی پہونچ سکتے ہیں۔ احرار دیکھ لیں گے۔

کہ جماعت احمدیہ کا بچہ بچہ اپنے مقامات مقدسہ کی حفاظت کے لئے جان لڑا دے گی میں بحیثیت صدر آل انڈیا نیشنل لیگ احرار کے اس چیلنج کو قبول کرتا ہوں۔ اور تمام ماتحت لیگوں کو آگاہ کرتا ہوں۔ کہ اگر احرار قادیان میں آئیں۔ تو ہر احمدی فرد کو جس تک اطلاع پہنچے چاہیئے۔ کہ بلانے پر یہاں حاضر ہو جائے اور اپنے مقدس مرکز سے اس وقت تک نہ ہٹے۔ جب تک وہ دیکھ نہ لے۔ کہ قادیان کے مقدس وجود اور مقدس مقامات محفوظ ہیں۔

حکومت کو آگاہی

میں حکومت کو بھی آگاہ کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ ہم میں سے ہر شخص جان دے دے گا لیکن یہ برداشت نہیں کرے گا۔ کہ ہمارے مقامات مقدسہ کو کوئی کسی رنگ میں گزند پہنچائے۔ یا ہمارے مقدس پیشواؤں کی تحقیر و تذلیل کرے۔ اگر حکومت کو اس بات کا علم نہیں۔ تو میں اس اعلان کے ذریعہ سے اسے اب آگاہ کئے دیتا ہوں۔ حکومت اتنا تو جانتی ہے۔ کہ ہمارے احساسات کو بری طرح کچلا جا رہا ہے۔ اسے چاہیئے کہ ہمارے نازک ترین احساسات سے احرار کو کھیلنے اور انہیں کچلنے کا موقع نہ دے۔ میں حکومت کو خبردار کئے دیتا ہوں کہ وہ قادیان کی مقدس سرزمین کو ہر قسم کے فتنہ و فساد سے بچائے۔ میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ ہر وہ شخص جو حقیقی معنوں میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ایمان رکھتا ہے۔ وہ کبھی یہ گوارا نہیں کر سکتا۔ کہ تہذیب کے ان دشمنوں کو۔ اور شہریت اور وطنیت کے معاندوں کو اپنے بدارادوں کے ساتھ قادیان کی سرزمین میں داخل ہونے دے۔ اور خود اپنے گھر میں آرام سے بیٹھا رہے

احرار آزمانا چاہتے ہیں تو آزما لیں۔

میں پھر یہ بات ظاہر کر دینا چاہتا ہوں۔ کہ احرار اگر چاہتے ہیں۔ کہ ہمارے ایمانوں کا امتحان لیں تو آئیں ہماری جانیں ان کے سامنے حاضر ہیں۔ وہ ہمیں آزمانا چاہتے ہیں۔ تو آزما لیں۔ انہیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ ہم تھوڑے ہیں۔ اور ان کے ایسے اعلانوں سے مرعوب ہو جائیں گے۔ وہ سمجھتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ کے مسیح کی مخالفت میں ان کیلئے نجات کا سامان ہے۔ لیکن میں انکو یقین دلاتا ہوں۔ کہ وہ اس طرح اپنی ہلاکت کا سامان پیدا کر رہے ہیں۔ بے شک ہم بہت قلیل تعداد میں ہیں۔ بے شک ہمارے ذرائع محدود ہیں۔ لیکن کاش وہ یہ سمجھ لیں کہ دنیا کی کوئی طاقت ہمیں مٹا نہیں سکتی۔ اس لئے کہ یہ جماعت وہ مقصد لے کر اٹھی ہے۔ جس کی تکمیل کا خدا تعالے نے خود ضامن ہے۔ ہم میں سے کون ہے جو اس بات کو برداشت کرے۔ کہ دشمن بدارادوں سے قادیان میں قدم رکھے

احمدی بحیثیت مجاہد قادیان آئیں

میں بحیثیت صدر آل انڈیا نیشنل لیگ اعلان کرتا ہوں۔ کہ اس صورت میں کہ احرار بدعزائم سے قادیان میں آئیں۔ تو ہر احمدی فرد قادیان پہنچ جائے اور ثابت کر دے کہ قادیان کی مقدس سرزمین اور قادیان کے مقدس وجود اسے دنیا کی ہر چیز سے زیادہ عزیز ہیں۔ میں ساتھ ہی یہ بھی اعلان کر دیتا ہوں۔ کہ احمدی یہ خیال نہ کریں کہ ہم انکے یہاں آنے پر انکے لئے آرام و آسائش کا انتظام کر سکیں گے۔ انہیں یہاں مجاہد کی حیثیت سے آنا ہوگا۔ اور ہر قسم کی تکلیف برداشت کرنے کا عزم کر کے آنا ہوگا۔

اپنی حفاظت کا انتظام

ایک اور بات جو میں اس وقت کہنا چاہتا ہوں۔ یہ ہے۔ کہ ہم پر ایک الزام لگایا جاتا تھا۔ کہ قادیان میں ایک متوازی حکومت قائم ہے۔ اور بڑے شد و مد سے کہا جاتا تھا۔ کہ یہاں ایک ایسی احمدیہ کور قائم ہے۔ جس کا قیام حکومت کے مفاد کے منافی ہے۔ لیکن میں کہتا ہوں۔ کہاں ہیں۔ وہ لوگ جو ہمارے خلاف اس قسم کے الزام عائد کرتے تھے۔ کیا آج احراری کور جابجا قائم نہیں ہیں۔ جن کے سپہ سالار بنائے جاتے ہیں۔ کپتان مقرر کئے جاتے ہیں۔ کونسا وہ کام نہیں۔ جو انگریزی فوج کے بالمقابل وہ نہیں کر رہے۔ لیکن کیا حکومت ان سے کوئی تعرض کر رہی ہے۔ اخباروں میں ہم نے دیکھا ہے۔ کہ احرار کی ایک ڈالنٹیئر کور امرتسر سے سیالکوٹ روانہ ہوئی ایک لاہور سے روانہ ہو رہی ہے۔ مگر حکومت نے ان کو روکنے کے لئے کوئی اقدام نہیں کیا۔ کیا یہ صریح امتیازی سلوک نہیں۔ جو دوسروں کے مقابلے میں احرار سے کیا جاتا ہے۔ کیا ایسے وقت میں جبکہ ہمارے مقدس مرکز کے متعلق دشمن کے ارادے بد ہیں موجودہ قانون ہمیں اجازت نہیں دیتا۔ کہ ہم اپنی حفاظت کریں۔ قانون یقیناً ہمیں اس بات کی اجازت دیتا ہے۔ کہ ہم اپنی حفاظت کا انتظام کریں۔ اس لئے میں اعلان کرتا ہوں۔ کہ قادیان میں نیشنل لیگ کور کا ٹریننگ کیمپ عنقریب کھولا جائے گا۔ جس میں باہر کے دوست بھی شامل ہونگے۔ مگر مقامی جماعت سے میں توقع رکھتا ہوں۔ کہ وہ بہت جلد ٹریننگ کا کام شروع کر دے گی۔

ہر قربانی کیلئے تیار ہو جاؤ

آخر میں میری یہی گذارش ہے۔ کہ وقت کی نزاکت پہچانتے ہوئے آپ ہر اس قربانی کے لئے تیار ہو جائیں۔ جس کا آپ سے مطالبہ کیا جانے والا ہے۔ میں یقین سے کہتا ہوں۔ کہ جو مشکلات آج ہمیں درپیش ہیں۔ وہ ہماری کامیابی کا زینہ ہیں۔ اور انہیں تکالیف میں ہمارے لئے ہزاروں انعامات پوشیدہ ہیں۔ ان انعامات کو حاصل کرنے کی ہر احمدی کو پوری کوشش کرنی چاہیئے۔ آخر میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے۔ کہ ہم اس کی رضا حاصل کرتے ہوئے اس میدان میں کامیابی حاصل کریں۔ جس میں اترنے کا ہم عزم کر چکے ہیں۔

شیخ محمود احمد صاحب کی تقریر

جناب شیخ بشیر احمد صاحب کی تقریر کے بعد شیخ محمود احمد صاحب نے تقریر کرتے ہوئے کہا:۔

میں بحیثیت صدر نیشنل لیگ قادیان اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ کہ اس تقریر کے جواب میں جو ہمارے زعیم نے اس وقت فرمائی۔ کچھ عرض کروں۔ جیسا کہ ہمارے لیڈر نے بیان کیا ہے اس وقت جو اہم امور ہمارے سامنے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ کہ ہم قادیان کے مقدس مقامات اور اپنے بزرگوں کی حفاظت کے لئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ میں قادیان کی نیشنل لیگ کی طرف سے اپنے لیڈر اور زعیم کا شکریہ ادا کرتا ہوا انہیں یہ یقین دلاتا ہوں۔ کہ قادیان کے مقدس مقامات کی حفاظت کے لئے سب سے پہلے ہماری جانیں قربان ہونگی۔ اور اس امر کا بھی یقین دلاتا ہوں۔ کہ کوئی انسان اپنا ہاتھ اور قدم ان مقدس مقامات کی طرف نہیں اٹھا سکیگا۔ جب تک کہ وہ ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ جائے گا۔ (بے شک بے شک کی آوازیں)

میں اس تجربہ کی بنا پر جو احباب قادیان کی قربانی کے متعلق گذشتہ مواقع پر ہوا ہے۔ کہہ سکتا ہوں۔ کہ قادیان کے چھوٹے۔ اور بڑے بوڑھے اور جوان حتےٰ کہ مستورات کے اندر بھی ایسا جذبہ موجود ہے جو انہیں ہر قربانی کے لئے آمادہ کر رہا ہے۔ بلکہ میں دیکھتا ہوں۔ بہت سے نوجوان اور بزرگ بے تاب ہو ہو کر کہتے ہیں۔ کہ ہم سے کام کے وقت کام کیوں نہیں لیا جاتا۔ میں اپنے صدر محترم کو اس بات کا یقین دلاتا ہوں۔ کہ ہم مقامات مقدسہ کی حفاظت اور دیگر فرائض کی ادائگی میں اپنی جانیں۔ اور اموال سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔ اور جہاں تک ضلع گورداسپور کی نیشنل لیگوں کا تعلق ہے۔ میں یہ کہہ سکتا ہوں۔ کہ ضلع گورداسپور کی تمام احمدی جماعتوں کے افراد و نفوس۔ اس موقعہ پر جبکہ اعلان کیا جائے گا۔ یہاں موجود ہوں گے۔

ساتھ ہی میں یہ بھی کہہ دیتا ہوں۔ کہ جہاں میں نے آپ لوگوں کی طرف سے صدر محترم کے سامنے اس عزم اور ارادہ کا اظہار کیا ہے۔ وہاں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ کو اپنے اندر ایک نمایاں تبدیلی پیدا کرنی چاہیئے۔ تاکہ ہر تکلیف بخوبی برداشت کر سکیں۔ اگر تمہیں سخت سردی کے موسم میں آسمان کے نیچے اور زمین کے اوپر بغیر بستر کے سونا پڑے تو سو سکو۔ اور اگر تمہیں چنے چبا کر بھی کام کرنا پڑے تو اس میں تمہیں لذت محسوس ہو غرض صحابہ کرام کے ایمانوں کی طرح مظاہرہ کرو۔ آپ لوگوں نے اقرار کیا ہے۔ کہ ہم

قادیان کی حفاظت اور اپنے مقدس پیشواؤں کی عزت کو بچانے کے لئے اپنی جانیں اور اپنے اموال قربان کرنے کو تیار ہیں۔ یہ اقرار صرف اقرار کی حد تک نہ ہو۔ بلکہ عملی میدان میں نظر آئے۔

میں اپنے صدر محترم کے اس اعلان پر کہ ۲۳ نومبر کے دن جبکہ احرار بدارادہ اور بُری نیت سے قادیان آنے کا ارادہ کریں۔ تو باہر کے احمدیوں کو قادیان پہونچ جانا چاہیئے۔ یہ کہنا چاہتا ہوں۔ کہ اس نازک ترین موقعہ پر مقامی احمدیوں کو جہاں سب سے بڑھ کر اپنے اموال اور اپنی جانوں کی قربانی پیش کرنی ہوگی وہاں باہر سے آنے والے اپنے بھائیوں کی خدمت بھی کرنی ہوگی جس کیلئے ابھی سے تیار ہونا چاہیئے۔ باہر کے احمدی جو پہنچ سکتے ہیں وہ تعداد میں کتنے ہزار ہوں۔ ایسے موقعہ پر ان کے لئے مکانوں کی ضرورت ہوگی۔ اور دیگر بہت سی چیزوں کی بھی ضرورت ہوگی۔ اسوقت ہم بغیر کوئی خدمت احباب سے کام لیں گے۔ اور جس چیز کی ضرورت ہوگی۔ وہ حاصل کر لیں گے۔

نیز جیسا کہ صدر محترم نے فرمایا ہے۔ ہر جگہ نیشنل لیگ کور بنائی جائیں۔ اور خصوصاً قادیان کی نیشنل لیگ کی کور کے متعلق خواہش کی ہے۔ کہ وہ ٹریننگ شروع کر دے۔ میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ کہ قادیان کی نیشنل لیگ کور بن چکی ہے ہم نے بعض مصلحتوں کی بناء پر ابھی تک ممبروں کی ٹریننگ شروع نہ کی تھی۔ اب ہم صدر محترم کی اس آواز پر لبیک کہتے ہیں۔ اور میں اعلان کرتا ہوں۔ کہ تمام وہ اشخاص جو ۱۵ سال سے ۴۰ سال تک کی عمر کے ہیں۔ اور نیشنل لیگ کور کے ممبر بن چکے ہیں۔ وہ کل صبح ساڑھے سات بجے تعلیم الاسلام ہائی سکول کی گراؤنڈ میں جمع ہو جائیں۔ جس ممبر نے وردی سلائی ہو۔ وہ وردی پہن کر آئے۔ اور جس کے پاس وردی نہ ہو۔ وہ بغیر وردی پہونچے۔ تا اپنے صدر محترم کے سامنے احمدیہ کور جو مقامات مقدسہ۔ اور اپنے بزرگوں کی حفاظت کے لئے بنائی گئی ہے پہلا مارچ کرے۔

میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ آپ میں سے ہر شخص اپنے آپ کو قربانی کے لئے پیش کرے گا۔ اپنی ذات کے متعلق میں عرض کرتا ہوں۔ کہ میں عرصہ سے بیمار ہوں۔ اور کل ہی میں نے درخواست دی تھی۔ کہ اخیر نومبر تک مجھے صدارت سے فارغ کر دیا جائے۔ تاکہ میں اپنی جسمانی کمزوری کو دُور کر سکوں۔ مگر اب وہ حالات معلوم کر کے جو ہمارے صدر محترم نے بیان کئے ہیں۔ اپنی چھٹی منسوخ کرتا ہوں۔ اور بحیثیت صدر ہونے کے سب سے پہلے میں اپنے آپ کو بطور والنٹیر پیش کرتا ہوں۔

اس کے بعد سب حاضرین نے ہر ایک خدمت سرانجام دینے۔ ہر تکلیف اٹھانے اور ہر قربانی پیش کرنے کا اقرار کیا۔ اور جلسہ شیخ بشیر احمد زندہ باد کے نعرہ پر ختم ہوا۔

مباہلہ کے متعلق احرار کی دیانت سے گری ہوئی روش

صدر آل انڈیا نیشنل لیگ کا پریس کو بیان

صدر آل انڈیا نیشنل لیگ (لاہور) نے حسب ذیل بیان پریس کو برائے اشاعت دیا ہے۔

۲۳ر نومبر ۱۹۳۵ء کو قادیان میں احرار کی ایک بہت بڑی تعداد جمع کرنے کے متعلق احرار لیڈروں کے فیصلہ سے ایک تشویش انگیز صورت حالات پیدا ہوگئی ہے۔ اس صورت حالات کی مختصر کیفیت یہ ہے کہ گزشتہ ماہ اگست میں حکومت پنجاب نے احرار کے نام حکم جاری کیا تھا۔ کہ وہ قادیان میں کسی قسم کی کوئی کانفرنس منعقد نہیں کر سکتے۔ لیکن یہ ایک کھلی حقیقت ہے۔ کہ احرار اس وقت سے اس حکم کی خلاف ورزی کے منصوبے باندھتے رہے ہیں۔

اب احرار لیڈر حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے چیلنج مباہلہ سے جو انہوں نے احرار کو دیا۔ ناجائز فائدہ اٹھاتے ہوئے ۲۳ - نومبر یا کسی قریبی تاریخ کو قادیان میں ایک بھاری جمعیت لانے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ ان کا ارادہ ہے۔ کہ قادیان پہونچکر احمدیوں کے لئے مشکلات پیدا کریں۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ کے مجوزہ مباہلہ کا مقصد یہ تھا۔ کہ جماعت احمدیہ کو ان الزامات سے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی توہین۔ اور مقدس اسلامی مقامات کی عدم تعظیم کے متعلق (یا اسی قسم کے اور قبیح اور ناپاک الزامات سے) جو اس کے خلاف لگائے جاتے ہیں۔ بری ثابت کر دیں۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کو ان الزامات سے مبرا ثابت کرنے کے لئے حضرت امیر المومنین امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ نے معاندین جماعت خصوصاً لیڈران احرار کو خدا تعالےٰ سے فیصلہ طلب کرنے کے لئے مباہلہ کا چیلنج دیا اور اس کی شرطیں بھی آپ نے معین فرمائیں۔ وہ معین شرطیں یہ تھیں۔ کہ احرار کے پانچ سو یا ہزار آدمی احمدیوں کی اسی قدر تعداد سے مباہلہ کریں۔ اور مباہلہ میں شامل ہونے والوں کے نام اور ان کے مکمل پتے ایک دوسرے کو مباہلہ کی تاریخ سے دو ہفتہ پہلے مہیا کر دیئے جائیں۔

صدر آل انڈیا نیشنل لیگ اور جماعت احمدیہ لاہور کے دو اور زعما کو احرار کے سامنے یہ شرائط پیش کرنے کے لئے مقرر کیا گیا۔ مگر احرار لیڈروں نے صدر آل انڈیا نیشنل لیگ کی طرف سے بھیجے ہوئے رجسٹری شدہ خطوں کا کوئی جواب نہیں دیا۔ لیکن حضرت امام جماعت احمدیہ کو اس قسم کا تار دیدیا۔ کہ وہ ۲۳ نومبر کو مباہلہ کے لئے قادیان آ رہے ہیں۔ اور ہماری اس درخواست کا کہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے بیان فرمودہ معارف قرآن مجید

شائقین کیلئے مژدہ

حال ہی میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ فاتحہ سے جو درس القرآن شروع فرمایا ہے۔ نظارت تالیف وتصنیف کے زیر انتظام وہ مرتب کیا جا رہا ہے۔ اور انشاء اللہ عنقریب یہ اخبار میں بطور ضمیمہ شائع ہونا شروع ہو جائے گا۔ یعنی ہفتہ میں ایک بار چار صفحہ درس کے اخبار میں ہوا کریں گے۔ چونکہ یہ ضمیمہ صرف انہی اصحاب کو بھیجا جائے گا جو اس کی خریداری منظور فرمائیں گے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ احباب بہت جلد اطلاع بھیجدیں کیونکہ بعد میں خریدار بننے والوں کو ابتدائی حصہ ملنا ناممکن ہوگا۔ پس پہلے سے ہی خریداری منظور فرمالی جائے۔ اس ضمیمہ کی قیمت چھ ماہ کے لئے صرف ۱۲؍ آنے ہوگی۔ اس کے بعد ہم کوشش کریں گے۔ کہ درس ہفتہ میں دو بار یا تین بار شائع ہوا کرے۔ اسی نسبت سے قیمت میں اضافہ کر دیا جائے گا۔ احباب کو اس نہایت قیمتی چیز کے حاصل کرنے میں جلدی کرنی چاہیئے۔

آیا وہ مجوزہ شرائط کو منظور کرنے کے لئے تیار ہیں یا نہیں۔ ہمیں کوئی جواب نہیں دیا۔ اور نہ ہی مباہلہ میں شامل ہونے والوں کی کوئی فہرست تاحال انہوں نے ہمیں مہیا کی ہے۔ حالانکہ اس شرط کا مباہلہ سے پہلے پورا ہو جانا ضروری تھا۔

ان واقعات کی بناء پر صدر آل انڈیا نیشنل لیگ اور دوسرے احمدی زعماء کو اس امر کا سخت اندیشہ ہے۔ کہ احرار اس قسم کا طرز عمل اختیار کرنے کی تجویز کر رہے ہیں جس سے ان کا مقصد قادیان کے امن کو برباد کرنا قادیان کے مقامات مقدسہ اور وہاں کے مرد اور عورتوں کی زندگی۔ عزت اور حفاظت کو خطرہ میں ڈالنا ہے۔

اور ان کا یہ اندیشہ احرار کی ماقبل روش کے پیش نظر حقیقت پر مبنی ہے۔

صدر آل انڈیا نیشنل لیگ اور بحیثیت اس وفد کا ایک رکن ہونے کے جو احرار سے گفت و شنید کرنے کے لئے مقرر کیا گیا۔ صحیح صورت حالات کے متعلق یقینی طور پر آگاہ ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ تاکہ اگر ضرورت پڑے تو احمدیہ مفادات کے تحفظ کے لئے ایسی کارروائی عمل میں لا سکے جو موقعہ کی مقتضیات کے مناسب ہو۔

حج کے متعلق ضروری اطلاعات

سکرٹری پنجاب پراونشل حج کمیٹی کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ میسرز ٹرنر ماریسن اینڈ کو بمبئی کا جہاز نامی ایس۔ ایس علوی (۶۶۔۷۷ ٹن کا) بمبئی سے براستہ کراچی ۲۱ نومبر ۱۹۳۵ء تک روانہ ہونے والا ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل تعداد کے مسافروں کا انتظام ہوگا

فرسٹ کلاس	۱۸
سکینڈ کلاس	۱۸
ڈیک	۹۹۲

اس کے بعد ایس۔ ایس اسلامی نام جہاز (۷۹۹۵ ٹن کا) بمبئی سے تقریباً ۱۲ دسمبر ۱۹۳۵ء تک روانہ ہوگا۔ حج کا ارادہ رکھنے والے دوستوں کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ حج کے متعلق بعض ضروری معلومات نظارت امور عامہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اور غالباً مختلف اضلاع میں ڈپٹی کمشنر صاحبان کے دفاتر سے بھی وہ معلومات مل سکتی ہیں۔

ناظر امور عامہ قادیان

احرار کی سرکار پرستی

معزز معاصر "الامان" دہلی اپنے ۹ نومبر کے پرچہ میں مندرجہ بالا عنوان سے لکھتا ہے:- یہ تو پہلے سے معلوم تھا۔ کہ احرار پنجاب کی مسلم اکثریت کو فنا کرنے کے لئے سکھوں اور ہندوؤں سے سازش کر چکے ہیں۔ اور اسی لئے ان کے لیڈر سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے کہا ہے۔ کہ ہمیں ایسی مسجد شہید گنج نہیں چاہیئے۔ جس میں ٹٹیاں بنی پاخانے تھے۔ خانہ کعبہ تو بتوں کی نجاست کے بعد بھی خانہ کعبہ رہا۔ لیکن احرار کے امیر الشریعت کے نزدیک اب مسجد اس لئے مسجد نہیں رہی۔ کہ سکھوں نے اس کے ساتھ توہین آمیز سلوک کیا تھا۔ پھر اسی سلسلہ میں مختلف ذرائع سے معلوم ہوا۔ کہ وہ لاہور کے غیر مسلم حکام کے آلہ کار ہیں۔ اور ان کے اشاروں پر چل رہے تھے اب اس کا ثبوت سرکاری بیانات میں بھی آ چکا ہے چنانچہ کونسل پنجاب میں ایک سوال کے جواب میں مسٹر بائینڈ رکن مالیات نے تسلیم کیا۔ کہ لاہور کے ڈپٹی کمشنر ایس پرتاپ نے مسلم پرنٹنگ پریس اور ہندو آرٹ پریس لاہور کو یہ ہدایت کی تھی۔ کہ وہ احرار کے خلاف کچھ نہ چھاپیں۔ ظاہر ہے کہ اس کے یہی معنی ہو سکتے ہیں۔ کہ احرار چونکہ تحریک مسجد شہید گنج کے خلاف تھے۔ لہذا ڈپٹی کمشنر صاحب نہیں چاہتے تھے۔ کہ ان کی مخالفت میں یہ پریس کچھ طبع کریں۔ کیا اس صریح اعلان کے بعد بھی

مولوی عطاء اللہ صاحب اور ان کے ساتھیوں سے ایک حلفی مطالبہ

ذیل میں ہم ایک مکتوب درج کرتے ہوئے مولوی عطاء اللہ صاحب اور ان کے ساتھیوں سے پوچھتے ہیں۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کی قسم کھا کر بتائیں۔ اس خط میں جو کچھ لکھا گیا ہے۔ یہ درست ہے یا نہیں۔ اور کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا۔ کہ ان کی غرض مباہلہ کرنا نہیں۔ بلکہ محض شورش برپا کرنا ہے۔

۵ نومبر کو ہوڑہ ایکسپرس پر جو لاہور سے ۵-۶ بجے شام امرتسر کو روانہ ہوتی ہے میں امرتسر آ رہا تھا۔ جس کمرہ میں میں بیٹھا تھا۔ اسی میں مولوی عطاء اللہ صاحب اور مولوی حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی بھی بیٹھے تھے۔ مولوی عطاء اللہ صاحب گانے میں مشغول تھے۔ اور دوسرے ساتھی گا نا سن رہے تھے۔ میں نے مولوی عطاء اللہ صاحب کو مخاطب کر کے چند سوال کئے۔ جو معہ جواب درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

خاکسار:- مولوی صاحب مباہلہ کب ہوگا؟

مولوی صاحب:- ۲۳ نومبر ۱۹۳۵ء کو قادیان میں ہوگا۔

خاکسار:- وقت کونسا مقرر ہوا ہے؟

مولوی صاحب:- بے وقت ہی مباہلہ ہوگا۔ اور سارا دن ہوگا۔

خاکسار:- مباہلہ کے شرائط طے ہو چکے ہیں؟

مولوی صاحب:- بے شرط مباہلہ ہوگا۔

خاکسار:- مباہلہ ہوگا یا جلسہ؟ اب مولوی صاحب سمجھ گئے تھے کہ یہ کوئی احمدی ہے۔ اور جھٹ گانے میں مشغول ہو گئے۔ مجھ سے کئی احراریوں نے کہا ہے۔ کہ ۲۳ نومبر کو ہمارا جلسہ ہوگا۔ مباہلہ کا تو صرف ایک ڈھونگ ہے۔ یہ جلسہ بڑا شاندار ہوگا۔ جیسا ۱۹۳۴ء میں ہوا تھا۔

محمد عبد الحق مجاہد۔ بھوماں وڈالہ ضلع امرتسر

۱۰ نومبر کی صبح کو حسب اعلان بہت سے اصحاب تعلیم الاسلام ہائی سکول کے وسیع میدان میں جمع ہو گئے۔ اس کے متعلق کسی قدر مفصل خبر دوسری جگہ درج کی گئی ہے۔

153

پرائیویٹ قطعات اراضی سکنی

محلہ دارالعلوم غربی قادیان میں جامعہ احمدیہ سے جانب غرب اور محلہ دارالرحمت سے جانب شرق ابھی چند قطعات قابل فروخت موجود ہیں۔ نرخ اس وقت ۲۵ روپے فی مرلہ مقرر ہے۔ مگر سالانہ جلسہ کی تقریب پر یکم نومبر سے ۱۵ جنوری تک بیس فیصدی رعایت دی جائیگی خواہشمند احباب موقع پر قطعات دیکھ کر خرید سکتے ہیں۔ قیمت بہرحال نقد یکمشت لیجائیگی۔ قطعات مذکورہ بالا کے علاوہ محلہ دارالرحمت دارالفضل اور دارالبرکات میں بھی بعض پرائیویٹ قطعات اس وقت زیر فروخت ہیں۔ جن میں سے بعض بہت اچھے موقع کے ہیں۔ مثلاً احمدیہ سٹور کے پاس محلہ دارالرحمت میں جو پہلا چوک ہے۔ اس کے ساتھ متصل محلہ کے درمیانی بڑے اور لمبے بازار پر پل کے قریب محلہ دارالفضل کے وسط میں ہائی سکول کے بہت قریب وغیرہ وغیرہ۔ نیز بعض مکانات اندرون قصبہ زیر فروخت ہیں۔ مثلاً دفتر الحکم والے بازار میں ایک کنال سے زائد رقبہ کا ایک مکان خام اسوقت زیر فروخت ہے۔ ایک مکان پختہ اور وسیع محلہ دارالضعفاء (ناصر آباد) کے ساتھ متصل بھی فروخت ہوتا ہے اور ایک مکان سید منظور علیشاہ صاحب کے مکان والی گلی میں بکتا ہے خواہشمند احباب ہم سے پتہ دریافت کرکے قیمت کا تصفیہ خود مالکان مکانات کیساتھ کرسکتے ہیں

خاکسار ان:۔ محمد احمد و عبدالکریم پسران مولوی محمد اسمٰعیل صاحب قادیان

ہمارے آٹھی خراس (ڈیل چکی) پر اڑھائی سو روپیہ سرمایہ لگاکر

پچاس روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کرکے آپ یقیناً خوش ہونگے

علاوہ ازیں

سنہرہ آٹا ... ... (آب پاشی) کا بہترین اور کم خرچ طریقہ فلور ملز۔ بیلنہ جات۔ انگریزی ہل۔ چاف کٹرز۔ بادام روغن سیویاں۔ قیمے اور چاولوں کی مشینیں زرعتی آلات اور دیگر مشینری منگانے کے لئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے۔

اصلی اور اعلیٰ مال منگانے کا قدیمی پتہ

ایم اے رشید اینڈ سنز انجنیرز بٹالہ پنجاب

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ

"اردو شارٹ ہینڈ"

صرف دس آسان سبق پراسپکٹس و نمونہ سبق مفت

اردو شارٹ ہینڈ ٹرینگ کالج بٹالہ (پنجاب)

خوبصورت اور مضبوط دانت

انسان کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہیں۔ اس لئے اگر آپ اپنے دانتوں کو ماسخورہ اور پائیوریا سے محفوظ رکھنا چاہتے ہیں تو آج ہی

فیض عام منجن

کا استعمال شروع کردیں۔ یہ منجن دانتوں کو پالش اور سفید کرنے میں بےنظیر ہے۔ مونہہ کی بدبو کو فوراً دور کردیتا ہے۔

قیمت فی شیشی ۲ اونس ۸ر محصول ڈاک علاوہ

شیخ احسان علی فیض عام میڈیکل ہال قادیان

پھر نہ کہنا خبر نہ ہوئی

ذیل کی چار ادویات گورنمنٹ سے رجسٹری شدہ ہیں۔ کوئی شخص ان ناموں کے رکھنے کا مجاز نہیں۔ زر کثیر خرچ کرکے ان ناموں کو مشہور کرایا ہوا ہے۔ ہندوستان بھر میں شہرت حاصل کرچکے ہیں۔ اگر ان ناموں میں سے کوئی نام رکھے گا۔ تو حرجہ خرچہ کا ذمہ وار ہوگا۔

تریاق معدہ رجسٹرڈ۔ جگر۔ انتوں۔ معدہ کی جملہ تکلیف کیلئے اکسیر ہے۔ قیمت فی شیشی آٹھ آنہ

سرمہ نور رجسٹرڈ — جس نے اپنی خوبیوں کے باعث پبلک سے سرمہ نور کا خطاب حاصل کیا ہوا ہے۔ اور نظر کو بڑھاپے تک قائم رکھنے میں بےنظیر اور جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپیہ چھ ماشہ ایک روپیہ

طاقت کی گولی رجسٹرڈ۔ بجوان مرد بنا کر اعضاء رئیسہ کو تر و تازہ کرکے شباب کی بہار دکھا دیتی ہے۔ قیمت خوراک ایک ماہ صرف دو روپیہ آٹھ آنہ

اکسیر مردمی رجسٹرڈ۔ کثرت احتلام۔ دھات پتلی سرعت اور جریان کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک دو ہفتہ دو روپیہ

موتی منجن۔ دانتوں کے کل امراض میں تیر بہدف اثر دکھانیوالا کیڑوں کا قاتل۔ گوشت خورہ کے لئے اکسیر قیمت فی شیشی دس آنہ

ملنے کا پتہ:۔ منیجر شفاخانہ رفیق حیات قادیان پنجاب

بمبئی کے تجارتی اور دیگر معلومات

جن احمدی برادران کو بمبئی کے تجارتی یا دیگر معلومات کی ضرورت ہو۔ یا وہ امریکن سیکنڈ ہینڈ مستعمل کوٹ وکٹ پیس کی گانٹھیں تھوک ارزاں نرخ پر منگوا کر قلیل سرمایہ سے تجارت کرکے فائدہ اٹھانا چاہیں۔ وہ اپنی احمدیہ فرم سے حسب ذیل پتہ پر خط وکتابت کریں۔ اور پرائس لسٹ طلب کریں۔

ایس۔ رفیق بھائی (تھوک فروشان کوٹ وکٹ پیس) جیکب سرکل بمبئی

یوم النبیؐ کے موقع پر تقسیم کرنے کیلئے

بہترین رسالہ

دُنیا کا ہادی اور غیر مسلم دیویاں

ہے جو سینکڑوں کیا ہزاروں صفحات کے مطالعہ اور عرق ریزی کے بعد تالیف کیا گیا ہے۔ اور باوجود حجم سَو صفحہ اور کاغذ لکھائی۔ چھپائی عمدہ ہوتے کے قیمت صرف پانچ روپے سینکڑہ رکھی گئی ہے۔ اس رسالہ میں یہ جدت ہے۔ کہ سرور کائنات حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح وثناء میں جو رائیں اور مضامین جمع کئے گئے ہیں۔ وہ سب کے سب **غیر مسلم خواتین** کی زبان وقلم سے نکلے ہیں۔

اور ان خواتین میں بعض خود نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ہم عہد ہیں۔ اور بعض زمانہ حال کی مشہور اور فاضل غیر مسلم عورتیں ہیں۔

یہ پورے یقین اور وثوق کے ساتھ کہا جا سکتا ہے۔ کہ اگر دوست اسے پڑھیں گے۔ **تو ان کی روح وجد میں آجائے گی۔** کیونکہ وہ کون مسلمان ہے۔ جو اپنے آقا ومولا کی حقیقی تعریف غیروں کی زبان سے سُنکر خوش نہ ہو۔

یہی نہیں۔ بلکہ یہ رسالہ خود غیر مسلموں میں بھی نہایت ہی **خوشگوار اثر پیدا کرے گا۔** کیونکہ اس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق جو کچھ لکھا گیا ہے۔ وہ مسلمانوں نے نہیں۔ بلکہ غیروں نے لکھا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ غیر مسلموں کو مسلمانوں کی نسبت غیر مسلمانوں کی باتیں زیادہ اپیل کر سکتی ہیں:۔

امید ہے۔ کہ اس نہایت ہی مؤثر۔ مفید اور بے حد اہم رسالہ کی اشاعت میں دوست زیادہ سے زیادہ حصہ لینگے:۔

قیمت پانچ روپے سینکڑہ

ملنے کا پتہ

بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان

مجرّب کامیاب اکسیرات

اگر کسی کے طحال (تلی) بڑھ گئی ہو۔ تو وہ کیا کرے؟

اکسیر طحال کا استعمال

اگر کسی کو سلسل بول یا پیشاب میں شکر آنے کی شکایت ہو۔ تو

ذیابیطول استعمال کرے

اگر کوئی صاحب کمزوری کا شکار ہو گئے ہوں۔ (خواہ کسی سبب سے ہوں)

تو وُہ

نیو لائف گولیاں استعمال کریں۔ جو سو فیصدی کامیاب ثابت ہوئی ہیں:۔

جُملہ ادویات منگوانے کا پتہ

اکسیر گھر۔ امرت سر۔ چوک بابا اٹل

نادار

اور

زردار

ہومیوپیتھک طریقِ علاج کو دوسرے طریقہ علاج سے بہتر پائیں گے۔ پیچیدہ امراض میں دوسرے علاج ناکام رہتے ہیں ہومیوپیتھک کامیاب ہوتا ہے۔ اگر آپ دوسرے علاج سے تنگ آگئے ہوں۔ تو ہومیوپیتھک علاج کیجئے۔

ایم۔ ایچ احمدی

چتوڑ گڑھ میواڑ

حبُوب بواسیر خونی وبادی

خواہ کتنی ہی پرانی بواسیر خونی یا بادی ہو۔ ان گولیوں کے استعمال سے پندرہ روز میں دور ہو جاتی ہے۔ اور پھر کبھی نہیں ہوتی۔ نہایت مجرب دوا ہے۔ صدہا مریض اچھے ہو چکے ہیں۔ آپ تجربہ کر کے دیکھئے۔ قیمت بھی بہت کم ہے صرف دو روپیہ (عہ)

تریاقِ جریان

دھات۔ رقت۔ سرعت۔ قبض دور کرنے کی اکسیر دوا ہے۔ زیادہ چلنے سے تھک جانا۔ زیادہ لکھنے پڑھنے سے آنکھوں میں اندھیرا سا معلوم ہونا۔ دیر تک کام کرنے سے طبیعت کا گھبرانا۔ مضمحل رہنا۔ درد کمر پنڈلیوں کا اینٹھنا۔ الغرض انتہائی کمزوری ہونا جملہ شکایات دور کر کے از سر نو جوان خوش ودانا اس کا کام ہے۔ معزز دوستو! یہ وہ دوا ہے۔ جس کا صدہا مریضوں پر تجربہ ہو چکا ہے۔ کبھی غیر مفید ثابت نہیں ہوئی۔ امید کہ آپ تجربہ فرمائیں گے۔ قیمت صرف ایک روپیہ (عہ)

نوٹ:۔ اگر فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس۔ اس سے زیادہ اور کیا اطمینان دلایا جائے۔ فہرست دواخانہ مفت منگوائیے کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے؟

ملنے کا پتہ

مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

اس کے پڑھنے سے بہنوں کا بھلا ہوگا!

اخبار زمیندار لاہور

اس کے پڑھنے سے بہنوں کا بھلا ہوگا۔ ہم خوشی کے ساتھ اس بات کا اظہار کرتے ہیں۔ کہ شیخ صاحب کی مشہور و معروف دوائی کے ہزارہا صحت یافتہ لوگوں کے خطوط کے مطالعہ سے اس دوائی کی عظمت اور خوبی پایۂ ثبوت کو پہونچ جاتی ہے۔ مردانہ بیماریوں کے مریض شیخ غلام احمدؐ محلہ پیر گیلانیاں لاہور کی بے نظیر دوائی سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ عرصہ ۳ سال سے اس دوائی کا اشتہار ملک کے معزز اخبارات میں شائع ہوتا ہے۔

(منیجر صیغہ اشتہارات) ۳۱ مارچ ۱۹۳۵ء

جناب ڈاکٹر سیتھارام صاحب میڈیکل آفیسر

ڈی۔ سی۔ ڈسپنسری بادن رشید آباد (سندھ) میں سے آپ کا دی۔ پی جس میں ۲ شیشی نیپالی گولیاں اور ایک شیشی نیپالی تیل تھا۔ وصول کر کے ایک مریض پر تجربہ کیا۔ آپ کی دوائیوں نے مریض کو بالکل تندرست کر دیا۔ مہربانی کر کے ایک پارسل اور روانہ کر دیں۔ میں نے اپنے مریضوں میں آپ کی دوائی کا چرچا شروع کر دیا ہے۔ واقعی اکسیر صفت دوا ہے۔

تجربہ کرنے پر اکسیر ثابت ہوئی ہیں

جناب شیخ صاحب السلام کے بعد عرض ہے کہ میں آپکی دوائی جو آپ کے شفاخانہ سے لیا۔ وہ گولیاں اور روغن مایوس العلاج مریض پر تجربہ کرنے سے اکسیر ثابت ہوئی ہیں۔ ہم آپکی محنت اور سچائی کے تہِ دل سے مشکور ہیں۔ حکیم شیخ عبید اللہ گجرات

ناظرین میں نہ تو اشتہاری حکیم ہوں نہ ڈاکٹر بلکہ ایک معمولی کلرک ہوں۔ بدقسمتی سے میں اپنی جوانی میں عادات قبیحہ کا مرتکب ہوگیا جس کے نتیجہ بد سے میں بالکل بے خبر تھا۔ اچانک عرصہ ڈیڑھ سال کے بعد مجھے ناطاقتی کے نامراد امراض جو اس قبیح عادت کا نتیجہ ہوتے ہیں لاحق ہوگئے بے انتہا شکایتوں کے سبب میرا چہرہ دن بدن لاغر اور زرد ہونے لگا۔ دوست احباب میری پژمردگی کا سبب پوچھتے تھے۔ مگر میں کسی کو اپنی حالت سے آگاہ کرنا مناسب نہ سمجھتا تھا۔ درپردہ لاہور اور دیگر شہروں کے بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں سے جن کے لمبے چوڑے اشتہاروں کی کوئی حد نہ تھی۔ ادویات منگوا کر استعمال کرتا رہا۔ لیکن بالکل بے سود خاک بھی فائدہ نہ ہوا۔ بلکہ علاوہ خرچ کے کئی ایک اور تکلیفوں کا سامنا کر کے بھی مایوس رہنا پڑا۔ اسی مایوسی کی حالت میں میں زندہ درگور ہونے کو ترجیح دیتا تھا۔ اتفاقاً خوش قسمتی سے مجھے ایک ملازمت میں نیپال جانا پڑا۔ ۱۹۱۰ء میں لاہور سے نیپال روانہ ہوا۔ اور ایک دو جگہ ٹھہرتا نیپال کے مشہور کھٹمنڈو میں اترا میرے ساتھ ایک **فقیر خضر صورت** جو ایک دو روز پہلے کے وہاں مقیم تھے۔ مجھے پوچھنے لگے کہ تم اداس اور تمہاری شکل مریضوں کی سی کیوں ہے میرے پُر درد دل نے اس **فقیر خضر صورت** اور کامل سنیاسی سے اپنا سارا ماجرا کہہ ڈالنے کی ہدایت کی۔ چنانچہ میں نے بے کم و کاست اپنی تمام سرگزشت کا کچا چٹھا بیان کر کے یہ بھی کہہ دیا۔ کہ اب میں اس زندگی سے تنگ آ کر خودکشی کرنے پر آمادہ ہوں اس فقیر صاحب کمال نے ازراہ شفقت میرے حال زار پر رحم فرما کر ایک نسخہ کھانے کے لئے مقوی گولیوں کا اور دوسرا کمزوری دور کرنے کے لئے مالش کا بتایا۔ چنانچہ میں نے بموجب ارشاد اس صاحب کمال کے چند ایک جنگلی جڑی بوٹیاں اور کئی ایک ادویات بازار سے خرید کر ہر دو جوہر کیمیا کو روبرو اس صاحب کمال کے تیار کر کے استعمال کرنا شروع کیا

ناظرین میں اپنے خدا کو حاضر و ناظر کر سچ کہہ رہا ہوں کہ ساتویں ہی روز میری تمام شکائتیں جو ایک ایسے مریض کو لاحق ہوا کرتی ہیں۔ رفع ہونی شروع ہوگئیں۔ اور میں اپنے آپ کو بے حد خوش قسمت فرد کہنے کا مستحق ہوگیا۔ اگرچہ مجھ کو چند ہی روز کے استعمال سے نمایاں فائدہ ہوگیا۔ مگر میں نے بموجب ارشاد اپنے محسن کے ۴۱ روز تک پرہیز اور علاج جاری رکھا۔ میں ہر روز تین سیر دودھ بآسانی ہضم کر لیتا تھا۔ میرا چہرہ بارونق بدن مضبوط اور بینائی طاقتور ہوگئی۔ اور تمام امراض کافور ہوگئے۔ گویا کبھی ہوئے ہی نہ تھے۔

لاہور واپس آ کر باقی ماندہ دوائی کا کئی ایک مایوس الصحت مریضوں پر تجربہ کیا۔ چنانچہ ہر قسم کی کمزوری وغیرہ کے لئے اکسیر سے بڑھ کر پایا۔ اب کئی ایک دوراندیش اصحاب کے اصرار پر اور عوام کے فائدہ کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ اشتہار بغرض رفاہ عام دیا جاتا ہے۔ جو اصحاب اس شرمناک اور قبیح عادت کا شکار بن کر اپنے قوے کی طاقت زائل کر چکے ہوں۔ اور سینکڑوں روپے علاج و معالجہ پر صرف کر کے بھی مایوس ہو رہے ہیں۔ وہ اس قلیل القیمت اور سریع الاثر دوائی کو استعمال کر کے صحتیاب ہو جائیں۔ اور خدا کے فضل کے گیت گائیں۔ قیمت صرف لاگت ادویات۔ اور خرچ اشتہارات پر بمشکل اکتفا کرتی ہے۔ ذاتی فائدہ بہت کم ملحوظ ہے

قیمت فی شیشی روغن مالش رجو صحت کے لئے کافی ہے۔ تین روپے آٹھ آنے۔ قیمت مقوی اعصاب نیپالی گولیاں فی شیشی جس میں سات یوم کی ۱۴ خوراک موجود ہیں۔ صرف دو روپے آٹھ آنے ۲/۸ جملہ امراض مخصوصہ کے مریضوں کے لئے یہ گولیاں از حد مفید ہیں۔ تمام درزاد کمزوری کے سوا خواہ کسی قسم کی کمزوری کا مرض کیوں نہ ہو۔ تین شیشی مقوی اعصاب گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش کافی ہے۔ اس دوائی کے استعمال سے کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی اس دوائی میں کسی کشتہ وغیرہ کی آمیزش ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر بوڑھا جوان بآسانی بغیر لحاظ موسم کے ان گولیوں کا استعمال کر سکتا ہے۔ اور لطف یہ ہے۔ کہ اس دوائی کے استعمال کے بعد کسی دوائی کی ضرورت نہ رہے گی۔ مکمل بکس کے خریدار کو محصولڈاک معاف۔ مکمل بکس میں تین شیشیاں گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش ہوگی۔ **مکمل بکس کی قیمت دس روپے** دو مکمل بکسوں کی قیمت ۱۹ روپے معمولی کمزوری کے لئے دو شیشیاں نیپالی گولیاں اور ایک شیشی روغن مالش کافی ہے۔ آخر میں یہ ظاہر کر دینا بھی ضروری ہے۔ کہ اس اشتہار کے دکھلانے سے میری کوئی ذاتی غرض نہیں ہے۔ اور نہ ہی بفضل خدا مصنوعی یا جعلی اشتہار شائع کر کے پبلک سے روپیہ کمانے کی خواہش ہے۔ بلکہ ہر خاص و عام کے فائدہ کو مدنظر رکھ کر اور احباب کے اصرار سے یہ اشتہار بجنسہ درج کیا جاتا ہے۔ تندرست اصحاب بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کیونکہ اس کے استعمال سے بدن میں خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ کاہلی اور سستی دور ہو جاتی۔ بدن [illegible] تمام [illegible] استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔ یہ ان تمام مخفی دکھوں کا تمام دنیا کی دوائیوں سے عجیب و غریب علاج ہے۔ مزید تندرست اصحاب کو تجربہ کرنا لازمی ہے۔

ملنے کا پتہ

شیخ غلام احمدؐ محلہ پیر گیلانیاں موچی دروازہ لاہور

جناب حکیم علیم الدین صاحب

شیر گڑھ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپ کی دوائی سے میرے زیر علاج مریض عرصہ چار سال سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔ میں آپکی دوائی کو اکسیر سے بڑھ کر زوداثر مانتا ہوں۔ دو مریضوں کے لئے دو مکمل بکس میرے نام روانہ کر دیں۔

اخبار لاحول

اس کے پڑھنے سے بہنوں کا بھلا ہوگا" اس عنوان سے ایک اشتہار سالہا سال سے اخبارات میں شائع ہو رہا ہے۔ ہم نے اسے اپنے ایک نہایت ہی مایوس از کار رفتہ دوست پر آزمایا۔ واقعی تیر بہدف پایا۔

جناب ڈاکٹر مکرجی صاحب

پنیا بنگال سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ آپ کی دوائی سے دو مریض اور تندرست ہوگئے ہیں۔ واقعی آپ کی دوائی بہت مفید ہے۔ ایک مکمل بکس ایک مریض کے لئے اور روانہ فرمائیں

آپ کی دوا بہت قابل تعریف ہے

جناب شیخ صاحب السلام علیکم چند یوم ہوئے کہ آپ سے ایک شیشی مقوی اعصاب گولیاں منگا کر استعمال کیں۔ واقعی ان کے استعمال سے میں بالکل ٹھیک ہوگیا ہوں۔ آپ کی دوا بہت قابل تعریف ہے

منشی فضل الدین کارخانہ دھاریوال

اٹلی اور ابی سینیا کی جنگ کی خبریں!

روم ۹ نومبر۔ گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ جب گوراہی پر قبضہ کیا گیا۔ تو حبشی بہت سی بندوقیں۔ مشین گنیں اور رائفلیں چھوڑ کر بھاگ گئے۔ دریائے نافن میں طغیانی کے باوجود اطالوی فوجوں نے تعاقب جاری رکھا۔

عدیس آبابا ۹ نومبر۔ ایک ہوائی جہاز نے آج عدیس آبابا کے اوپر پرواز کیا۔ یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ اطالوی ہوائی جہاز عدیس آبابا پہنچا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ عدیس آبابا پر بہت جلد بمباری شروع کر دی جائے گی۔

نئی دہلی ۹ نومبر۔ اقتصادی تعزیری کارروائی کے متعلق حکومت ہند کی تجویز ہے کہ لیگ اور ممبر گورنمنٹ کی مقرر کردہ تاریخ سے اس پر باقاعدہ عمل درآمد شروع کیا جائے۔ یورپ اور امریکہ سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ وہ ممالک جو لیگ کے ممبر نہیں۔ وہ بھی اٹلی کے ساتھ تجارت کو کم کر کے لیگ کے ساتھ تعاون کریں گے۔ گورنمنٹ ہند لنڈن اور جنیوا سے آخری ہدایت کا انتظار کر رہی ہے۔

عدیس آبابا ۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ شاہ حبشہ نے ۵۰ ہوائی جہاز خریدنے کا آرڈر دیا ہے۔ نیز عدیس آبابا میں اسلحہ جات تیار کرنے کا کارخانہ کھولنے کے انتظامات بھی کئے جا رہے ہیں۔

ہرار ۹ نومبر۔ آج اطالوی ہوائی جہازوں نے ڈہینگا بور پر شدید بمباری کی۔ تقریباً ایک ہزار بم برسائے گئے۔ جس سے بہت سے حبشی ہلاک ہوئے۔

اسمارہ ۹ نومبر۔ اطالوی فوج اور راس گگسا کے ہمراہیوں کا ایک دستہ آج نو بجے صبح مکالے میں داخل ہو گیا۔ شہر کے اوپر اطالوی جھنڈا لہرایا گیا۔ اور راس گگسا کو مسولینی کی طرف سے مکالے کا گورنر مقرر کیا گیا۔

روما ۱۰ نومبر۔ اطالوی ایجنسی ۔۔۔ نے ڈرلو پر جو مکالے سے دس میل کے فاصلہ پر ہے۔ قبضہ کر لیا ہے۔ حبشی فوجیں اطالوی

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۹ نومبر۔ یہ افواہ کہ اٹلی اور برطانیہ کے درمیان بحری معاہدہ ہو گیا ہے بالکل بے بنیاد ہے۔ بحری مدبرین نے بحری کانفرنس کے متعلق صرف آپس میں تبادلہ خیالات کیا تھا۔

بمبئی ۹ نومبر۔ میرٹھ کا شہنشاہی رسالہ آج بذریعہ جہاز کسی نامعلوم الاسم منزل مقصود کی طرف روانہ ہو گیا ہے۔

پشاور ۹ نومبر۔ آج لیجسلیٹو کونسل صوبہ سرحد میں تلوار پر سے پابندیاں ہٹائے جانے کے متعلق غیر سرکاری بل پیش کیا گیا۔ ہوم ممبر نے بل کو مفصل طور پر زیر بحث لانے کے لئے کونسل کا اجلاس ۱۰ ار نومبر پر ملتوی کر دیا۔

بمبئی ۹ نومبر۔ گورنمنٹ بمبئی مسٹر ایچ۔ ایم ٹیلی کی اس رپورٹ پر جو انہوں نے صوبہ سندھ کی علیحدگی کے متعلق کی ہے غور کر رہی ہے۔ اور عنقریب وہ اپنی رپورٹ حکومت ہند کے سامنے پیش کرے گی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ آئندہ سال سندھ علیحدہ صوبہ بنایا جائیگا۔ اور صوبہ سندھ کی علیحدگی سے بمبئی پریذیڈنسی کو ۸۰ لاکھ روپیہ سالانہ کی بچت رہے گی۔

نئی دہلی ۹ نومبر۔ آج مہاراجہ کپورتھلہ مہاراج کمار امرت سنگھ کی معیت میں سفر یورپ سے واپس دہلی پہنچے۔

راولپنڈی ۹ نومبر۔ سرحد میں امن اور سکون کی وجہ سے تمام فوجی دستے جو وہاں بھیجے گئے تھے۔ اپنے اپنے مقامات کو واپس آ رہے ہیں۔

لاہور ۸ نومبر۔ آج یوم مسجد شہید گنج نہایت اہتمام سے منایا گیا۔ شاہی مسجد میں ایک لاکھ کے قریب مسلمان جمع ہوئے۔ جس میں مولانا برکت علی مولوی مظہر الدین وغیرہ نے تقریریں کیں۔ مسجد شہید گنج کی واگذاری نظر بندوں کی رہائی اور اخبارات کی ضمانتوں کی واپسی کے ریزولیوشن پاس کئے گئے۔ جلوس کے لئے پولیس کے زبردست انتظامات تھے شہر میں مشین گنیں گشت لگا رہی تھیں۔ حالات کے مقابلہ کے لئے گورہ فوج بھی منگوائی گئی تھی۔

الہ آباد ۸ نومبر۔ کانگرس کی گولڈن جوبلی منانے کے لئے ۲۸ دسمبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔

لکھنؤ ۸ نومبر۔ علی گڑھ یونیورسٹی کے طلباء ایجی ٹیشن کر رہے ہیں۔ کہ ان کے لباس میں سے ترکی ٹوپی کو اڑا دیا جائے کیونکہ یہ ٹوپی عام طور پر اٹلی سے آتی ہے

لکھنؤ ۸ نومبر۔ لکھنؤ کی کانگرس پارٹیوں میں سمجھوتہ ہو گیا ہے۔ اس لئے کانگرس کا اجلاس لکھنؤ میں ہی ہوگا۔

لاہور ۹ نومبر۔ کل شام بادامی باغ کے نزدیک کسی نامعلوم شخص نے ایک سکھ پر چاقو سے حملہ کر دیا۔ حملہ آور فرار ہو گیا پولیس سرگرم تفتیش ہے۔

ناسک ۹ نومبر۔ ناسک کے اچھوت نوجوانوں کے ایک عظیم الشان اجلاس میں ہندو سری (؟) اور ہندوؤں کی دوسری مقدس کتب کو نذر آتش کر دیا گیا۔ اور ہندوؤں کے تہواروں۔ مقدس مقامات اور مذہبی پیشواؤں کا بائیکاٹ کرنے کی قرارداد پاس کی گئی

لاہور ۹ نومبر۔ آج مرکزی مجلس اتحاد ملت کا اجلاس برکت علی ہال میں منعقد ہوا جس میں مسجد شہید گنج کی واگذاری کے لئے آئندہ لائحہ عمل مرتب کرنے کے لئے چھ گھنٹے تک گفتگو ہوتی رہی۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ جنوری ۱۹۳۶ء کو دوبارہ کانفرنس کے انعقاد اور جمعۃ الوداع تک دس لاکھ رضاکاروں کی بھرتی کا فیصلہ کیا گیا۔ ہندو پریس کے اشتعال انگیز رویہ کی مذمت کی گئی۔ نیز قرار پایا۔ کہ جب تک سکھ خود آمادہ نہ ہوں مفاہمت کے لئے کوئی قدم نہ اٹھایا جائے گا۔

امرتسر ۹ نومبر۔ سلطان ابن سعود نے مملکت حجاز کے تاجران کو تنبیہ کی ہے۔ کہ اگر وہ اجناس اور اشیاء کی قیمتوں میں بلاوجہ اضافہ کرتے گئے۔ تو حکومت سابقہ قیمتوں پر اشیاء فروخت کرنے کا حکم جاری کرنے پر مجبور ہو گی۔

لنڈن ۹ نومبر۔ سر چارلس کنگسفورڈ مشہور ہوا باز اس وقت تک معدوم ہیں۔ رائل ایئر فورس کی طرف سے زبردست تلاش ہو رہی ہے۔

لکھنؤ ۹ نومبر۔ یوپی کے کانگرسیوں میں سمجھوتہ کی تمام کوششیں ناکام رہی ہیں تحریک کی جا رہی ہے۔ کہ پراونشل کانگرس کی کونسل کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پاس کرانے کی کوشش کی جائے۔

پٹنہ ۹ نومبر۔ کانگرسی لیڈر اس بات پر متفق ہیں۔ کہ کانگرس کے آئندہ اجلاس کے صدر پنڈت جواہر لال نہرو ہوں۔

بمبئی ۹ نومبر۔ آج بمبئی سے یورپ اور امریکہ کو ۶۴۳۰۷۰ روپے کا مزید سونا باہر بھیجا گیا۔

لاہور ۹ نومبر۔ ایک سکھ بنام کشن سنگھ کے قاتل حسن محمد کا چالان پیش کر دیا گیا ہے مقدمہ کی سماعت ۲۳ نومبر کو ہوگی۔

جالندھر ۱۰ نومبر۔ گذشتہ شب ایک دکان کو آگ لگ جانے سے دس ہزار روپیہ کا نقصان ہو گیا۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا۔ اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی